فضائل عشرہ ذوالحجّہ

Ten days of Dhul-Haj

حافظ محمّد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

حامداً و مصلیاً۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اما بعد

وَالفَجْرِ * وَلَيَالٍ عَشْرٍ۔(الفجر:1-2)

وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَات (الحج۔28)، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَيْ فِي الْأَيَّامِ الْعَشْرِ۔ اس آیت سے مراد ذی الحجہ کے پہلے دس دن ہیں۔ (البخاري تعليقا، كتاب العيدين، باب فَضْلِ الْعَمَلِ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ)

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ فِىٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ۔(البقرہ:203):اور گنتی کے دنوں میں اللہ کا ذکر کرو۔(گنتی کے دنوں سے مراد ایّام تشریق ہیں اور ذکر اللہ سے نمازوں کے بعد اور جمرات کی رمی کے وقت تکبیر کہنا مراد ہے۔)

تفسیر ابن کثیرؒ میں ہے کہ "ایّام معدودات" سے مراد ایّام تشریق اور "ایّام معلومات" سے مراد ذوالحجّہ کے دس دن ہیں کہ ان میں کثرت سے اللہ کو یاد کرو۔

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: أَفْضَلُ أَيَّامِ الدُّنْيَا أَيَّامُ الْعَشْرِ۔ (أخرجه البزار، اسناده حسن، وقال الهيثمي في مجمع الزوائد: رجاله ثقات.)

قال رسول اللہ ﷺ: مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْظَمَ عِنْدَ اللَّهِ وَلاَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْعَمَلِ فِيهِنَّ مِنْ هَذِهِ الأَيَّامِ الْعَشْرِ، فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنَ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّحْمِيدِ۔ (أحمد: 5575 عن ابنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا)

قال رسول اللہ ﷺ: مامن ایام العمل الصّالح فیهنّ احبّ الی الله من هٰذه الایّام العشر۔ (ترمذی) اللہ تعالٰی کے ہاں ذوالحجّہ کے پہلے دس دنوں سے بڑھ کر کسی اور دن کا عمل زیادہ پسندیدہ نہیں۔

اس حدیث مبارک میں موجود لفظ العمل الصالح ایسا لفظ ہے جو کسی مخصوص عبادت کیلئے نہیں، بلکہ ہر اس نیک عمل کو شامل ہے جو انسان کی استطاعت میں ہو اور اسے اپنے رب کے قریب کر دے۔ اللہ تعالٰی سے قربت کا ذریعہ فرائض وواجبات کی پابندی، اور مستحبات اور نوافل کی کثرت ہے۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہوتا ہے: وما یزال عبدی یتقرب الی بالنّوافل حتّٰی احبّہ۔ کہ بندہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبّت کرنے لگتا ہوں۔

افضل ترین ایّام:

آنے والے ایّام (عشرہ ذی الحجّہ، یوم عرفہ وعید الاضحٰی، قربانی) کی خصوصی فضیلت ہے۔

خاص لمحات: اللہ نے بعض ایّام اور لمحات کو فضیلت بخشی ہے اور ان کے اندر زیادہ اجر رکھا ہے تا کہ ہمارے اندر:

نیکی اور اعمال صالحہ کا شوق پیدا ہو۔

توبہ کا موقع ملے،

عبادت کا جزبہ پیدا ہو،

قرب الٰہی کا ذریعہ بنے۔

ان ایّام میں بہترین عبادات:

ذکر الٰہی،

تلاوت قرآن مجید،

دعاوں کا اہتمام کرنا۔

خدمت خلق۔صلہ رحمی،پڑوسیوں کی خبر گیری،اجتماعی بھلائی کے کاموں میں مدد کرنا،

ضرورت مندوں کی مدد کرنا۔

حج وعمرہ کی سعادت،(اگر نہیں کیا تو نیّت اور ارادہ کرلیں)۔

حج اور عمرہ کی تمنّا اور آرزو رکھنا،

حج وعمرہ کے برابر اعمال (فضیلت کے اعتبار سے):

والدین کی زیارت،

باوضو مسجد جانا،

علم سیکھنے، سکھانے کیلئے سفر کرنا،

فجر کی نماز باجماعت کا اہتمام کرنا اور اشراق تک مسجد میں بیٹھنا۔

نفلی روزے بالخصوص یوم عــرفہ کا روزہ (غیر حاجیوں کیلئے)

عرفہ کے ایک روزے کا ثواب: دو سال کے گناہوں کی مغفرت (یکفر السنة الماضیه و القابلہ۔ مسلم)

نفلی صدقات،

نفلی عبادات، تہجّد، نوافل،

نیکیوں کا اہتمام،

صغیرہ و کبیرہ گناہوں سے اجتناب،

ذکر الٰہی کی فضیلت و اہمیت: حديث: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ۔

(الترمذي:3375، وابن ماجه:3793.)

ذکر مطلق۔ (سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، لا الٰہ الّا اللہ)

ذکر مقیّد۔ تکبیــرات تشریق۔ اللہ اکبر، لا الٰہ الّا اللہ واللہ اکبر، اللہ اکبر وللہ الحمد۔ (9 تا 13 ذی الحجّہ)

Reflections from Farewell Sermon

خطبہ حجۃ الوداع: حقوق انسانی کا چارٹر

نماز عید،